## سوال

(364)جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جوتوں کے ساتھ نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ دلائل کے ساتھ بیان فرمایئے۔ بعض بھائی اسے جائز بتاتے ہیں۔ اور بعض ناجائز اور وہ کہتے ہیں۔ کہ یہ حکم اس صورت میں ہے جب آدمی کھلی جگہ زمین پر نماز پڑھ رہا ہو اور زمین دھوپ کی وجہ سے بہت گرم ہو۔ اور وہ زمین جو سورج کے سامنے منکشف نہ ہو۔ اس کے بارے میں یہ احتمال ہوتا ہے کہ وہ ناپاک ہو؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح احادیث میں اس بات پر دلالت کناں ہیں۔ کہ جوتوں میں نماز مستحب ہے یا کم از کم جائز ضرور ہے۔ چنانچہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا تھا:

«اکان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی نعلیہ قال: نعم» (صحیح بخاري)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نعلین میں نماز ادا فرمالیتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا ''ہاں''

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«خالفوا الیهود فانهم لا یصلون فی نعالهم ولا خفافهم» (سنن ابی داؤد)

''یہودیوں کی مخالفت کرو کہ وہ اپنے جوتوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے۔''

ان احادیث میں اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کیا گیا کہ نماز چھت والی مسجد ہو یا صحرا کھیتیوں اور گھروں وغیرہ میں ہو بلکہ بعض روایات سے مسجد میں بھی جوتوں سمیت نماز کا ذکر ہے جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اذا جاء احدکم فی المسجد فلینظر فان رای فی نعلیہ قزرا او ازي فلیمسحه ولیصل فیهما» (سنن ابی داؤد)

''جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو دیکھے کہ اگر اس کے جوتوں میں کوئی ناپاک یا تکلیف دہ چیز لگی ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے جوتوں سے اسے صاف کردے اور ان میں نماز پڑھ لے۔''

ابوداؤد ہی میں حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اذا صلی احدکم فخلع نعلیه فلا یود بهما احدا لیجعلهما بین رجلیه او لیصل فیهما» (سنن ابی دائود)

''جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے اوراپنے جوتے اتار دے توان کے ساتھ کسی کو تکلیف نہ دے انہیں اپنے پاؤں کے درمیان رکھ لے یا انہیں میں نماز پڑھ لے۔''

علامہ عراقی نے اس حدیث کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ صحیح الاسناد ہے۔ابوداؤد احمد اور ابن ماجہ نے عمرو بن شعیب عنابیہ عن جدہ سند سے جو یہ روایت بیان کی ہے کہ :

«رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی حافیا ومنتعلا» (سنن ابی دائود)

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برہنہ پاؤں بھی اور جوتوں کے ساتھ بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔''(تو اس کی سند بھی جید ہے۔) (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

### صفحہ نمبر 340

### محدث فتویٰ